اخبار شریعہ

ISSN: 2304-0734
شریعہ اکیڈمی ◉ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی - اسلام آباد
شمارہ نمبر ٦ - اکتوبر ٢٠١٤ء تا مارچ ٢٠١٥ء

غلو اور شدت پسندی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش

تعلیمی اداروں کے نصاب میں اعتدال اور رواداری کو بطور مضمون شامل کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر محمد طاہر منصوری

دعوت دین کو مؤثر بنانے کے لیے زمانے کے سرد وگرم سے مکمل آگاہی رکھنا علما کے لیے ضروری ہے۔ ڈاکٹر سہیل حسن

شریعہ اکیڈمی کے زیر اہتمام بین الاقوامی فورم برائے فروغ رواداری (پاکستان شاخ) کے اشتراک سے راولپنڈی اسلام آباد کے علما کے لیے مؤرخہ 8-7 جنوری 15ء کو ایک دوروزہ ورکشاپ بعنوان: فہم دین، عصری مباحث ومسائل کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں جڑواں شہروں سے ١٢٠ سے زائد علمائے کرام اور ائمہ مساجد شریک ہوئے۔ ورکشاپ میں نامور اہل علم نے خطاب کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور فیڈرل شریعت کورٹ کے چیف جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان نے اکیڈمی کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے موجودہ حالات میں ورکشاپ کے موضوع کو وقت کی ضرورت قرار دیا۔ قبل ازیں ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر سہیل حسن نے اپنے خطاب میں ورکشاب کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ موجودہ دور میں بعض نادانوں کی حرکتوں کو بنیاد بنا کر میڈیا کو اسلام کو بدنام کرنے کا موقع ہاتھ آ گیا ہے حالانکہ اسلام کا ان چیزوں سے کوئی تعلق نہیں۔ کانفرنس کے دوسرے دن اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں صدر جامعہ ڈاکٹر احمد بن یوسف الدریویش نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غلو اور شدت پسندی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں؛ اور اس کا علاج قرآن وسنت پر عمل کرنے میں پنہاں ہے۔ صدر جامعہ نے امید ظاہر کی کہ اس ورکشاپ کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ اس وقت ہمارے معاشرے کو ایسے تربیتی پروگراموں کی ضرورت ہے جن میں برداشت کی ترغیب اور انتہا پسندی سے بچنے کی تعلیم دی جائے۔ سانحہ پشاور بدترین دہشت گردی ہے جس کا سبب باہمی تکفیر اور تشدد کا رویہ ہے۔

اس سے پہلے یونی ورسٹی کے نائب صدر برائے تحقیق واعلیٰ تعلیم اور بین الاقوامی فورم برائے فروغ رواداری کے پاکستان شاخ کے سربراہ ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے نصاب میں اعتدال اور رواداری کو بطور مضمون شامل کیا جانا چاہیے۔ وزارت تعلیم کے ساتھ مل کر اس سلسلے میں اقدامات کریں گے۔

فقہا کے درمیان اختلاف منضبط فقہی اصولوں کی بنیاد پر تھا۔ جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان

فقہی مسائل کے حل میں علما کو قواعد کلیہ اور مقاصد شریعت سے رہنمائی لینی چاہیے ۔ڈاکٹر محمد طاہر منصوری

شریعہ اکیڈمی کے زیر اہتمام مفتیان کرام کے لیے سہ ماہی تربیتی کورس منعقد کیا گیا جس میں ملک بھر کے چیدہ مدارس سے مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام اور مفتیان شریک ہوئے۔ اس کورس کا مقصد مفتیان کرام کو جدید فقہی مسائل سے روشناس کرانا، آپس کے احترام ومحبت اور رواداری کو فروغ دینا ہے۔ کورس میں ٤٠ مفتیان کرام شریک ہوئے جن کا تعلق ملک کے معروف اداروں سے تھا۔ اس کورس میں مفتیان کرام کو جدید میڈیکل سائنس، عائلی قوانین، اسلامی بینکاری، انشورنس اور اقلیتوں سے متعلق جدید فقہی مسائل سے روشناس کرایا گیا، جبکہ فتویٰ نویسی کے اصول، اختلاف کے آداب، اختصاصی فتویٰ جیسے اہم موضوعات بھی کورس کے نصاب کا حصہ تھے۔ دوران کورس شرکا کو وفاقی شرعی عدالت اور اسلامی نظریاتی کونسل کا دورہ بھی کرایا گیا جس کا مقصد شرکائے کورس کو ان اداروں کے کام کے متعلق آگاہی فراہم کرنا تھا۔ بقیہ ص ٢ پر

۴۹ واں تربیتی کورس برائے وکلا۔ مظفر آباد

شریعہ اکیڈمی کے تربیتی کورسوں کے سلسلے کا ۹۴ واں کورس مظفر آباد آزاد کشمیر میں منعقد کیا گیا۔ کورس کا انعقاد آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی کے شعبہ قانون کے تعاون سے ہوا۔ کورس کا افتتاح ۲۲ دسمبر ۲۰۱۴ء کو ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر سہیل حسن نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر آزاد جموں کشمیر یونیورسٹی ڈاکٹر دل نواز گردیزی بھی شریک تھے، انہوں نے اپنے خطاب میں شریعہ اکیڈمی کی اسلامی قانون کی تعلیم کے لیے کی جانے والی کاوشوں کی تعریف کی اور مظفر آباد میں کورس منعقد کروانے پر اکیڈمی کا شکریہ ادا کیا۔

۲۲ سے ۲۷ دسمبر ۲۰۱۴ء تک جاری رہنے والے اس کورس میں وکلا وطلبہ قانون کو ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی، ڈاکٹر عبدالحی ابڑو، ڈاکٹر شہزاد اقبال شام اور ڈاکٹر غلام مرتضیٰ آزاد جیسے نامور اساتذہ نے عائلی، فوجداری ودیوانی قوانین، میراث، حدود قوانین اور دستور پاکستان کی اسلامی دفعات جیسے اہم موضوعات پر لیکچر دیے۔ شرکائے کورس نے تمام موضوعات میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور مذکورہ کورس کو قانون دان طبقے کے لیے مفید قرار دیا۔

کورس کے شرکا کی جانب سے یہ تجویز سامنے آئی کہ شریعہ اکیڈمی ہر سال باقاعدگی سے مذکورہ کورس کا انعقاد کرے۔

کورس کی اختتامی تقریب ۲۷ دسمبر ۲۰۱۴ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر دل نواز گردیزی وائس چانسلر آزاد جموں کشمیر یونیورسٹی نے کی جبکہ جناب جسٹس ابراہیم ضیا سینئر جج آزاد کشمیر سپریم کورٹ مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ مہمان خصوصی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شریعہ اکیڈمی کے کورس ایل ایل بی کے نصاب میں اسلامی قانون کی کمی کو پورا کرنے کے لیے نہایت مفید ہیں نیز ان کورسوں سے قانون دان طبقے میں اسلامی فلسفہ قانون اور عدالتی نظام کے متعلق آگاہی پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے شرکائے کورس کو ہدایت کی کہ مذکورہ کورس کو نقطہء آغاز بناتے ہوئے اسلامی قانون میں مزید مہارت پیدا کریں۔

ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر سہیل حسن نے دوران کورس معاونت کرنے اور سہولیات فراہم کرنے پر آزاد جموں کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ قانون اور دیگر انتظامی شعبہ جات کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ : ڈاکٹر فدا محمد خان

کورس کی اختتامی تقریب مورخہ ۲۲ جنوری ۲۰۱۵ کو ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان جج وفاقی شرعی عدالت تھے جب کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نائب صدر جامعہ برائے تحقیق واعلیٰ تعلیم شریک مہمان کے طور پر تقریب میں شامل ہوئے۔

جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان نے شرکائے کورس اور شریعہ اکیڈمی کو کورس کی تکمیل پر مبارک باد پیش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ تین مہینے پر مشتمل اس کورس نے شرکا کو ایک دوسرے کے ساتھ افہام وتفہیم اور احترام و محبت کے ساتھ مذاکرے اور ربط وضبط کا موقع اور پلیٹ فارم مہیا کیا ہے اور ایسے کورسوں کو مستقبل میں بھی جاری رہنا چاہیے، کیونکہ ان سے علا کو ملکی قوانین، عدالتی نظام، تجارت ومعیشت کے اسلامی اصول ادب الافتا، ادب القاضی، اسباب الاختلاف اور جدید عصری مسائل کی پیچیدگیوں پر بحث وتحقیق کا موقع ملے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فقہا کا ایک دوسرے سے اختلاف الل ٹپ نہیں تھا بلکہ منضبط اصولوں کی بنیاد پر تھا، اور اس کے پیچھے قرآن وسنت کی گہری فہم تھی اور اس کے ساتھ انہیں اپنے زمانے کے عصری مسائل میں درک حاصل تھا، جس چیز سے بدقسمتی سے آج کے علما اور ججز نابلد ہیں۔ انہوں نے اجتماعی اجتہاد کے اداروں کے ساتھ تعاون کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

اس سے پہلے ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے اپنے خطاب میں اجتماعی اجتہاد کے اداروں کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بینکاری، انشورنس، طب اور اقلیتوں کو درپیش جدید مسائل کا حل کسی ایک متعین فقہ کے پاس نہیں، بلکہ ان پر مشترک فقہی اصولوں کی بنیاد پر اجتہاد کی ضرورت ہے، ان مسائل کے حل میں علما کو مقاصد شریعت اور قواعد کلیہ سے بھی رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔ اس سے ایک مشترک عالمی فقہ وجود میں آئے گی جس سے مسلکی تعصب کا خاتمہ ہوگا اور علما کے مابین برداشت اور احترام کا کلچر فروغ پائے گا۔ موجودہ دور میں عرب اور مغربی ممالک میں فتویٰ کے اجتماعی ادارے وجود میں آچکے ہیں جن کی وجہ سے جدید فقہی مسائل کے حل میں یکسانیت کا رجحان پیدا ہو رہا ہے یہ بہت ہی مثبت پیش رفت ہے جس کا مطالعہ کرنے اور اس سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے شرکائے کورس پر زور دیا کہ وہ بھی فقہ کے مختلف شعبہ جات جیسا کہ طب اور بینکاری وغیرہ میں اختصاص پیدا کریں تا کہ انہیں فتویٰ دیتے وقت متعلقہ شعبوں کے ماہرین سے رائے نہ لینی پڑے اور وہ بذات خود تسلی خاطر سے مسئلے کے ہر پہلو کو سمجھ کر فتویٰ دے سکیں یہ بات اصول فقہ کی کتابوں میں تجزّی الفتویٰ کے عنوان سے موجود ہے۔

موجودہ کورس کے حوالے سے ان کا یہ کہنا تھا کہ حالیہ کورس شریعہ اکیڈمی میں فتویٰ ڈیپارٹمنٹ کے قیام اور فتویٰ میں اختصاصی ڈگری جاری کرنے کی جانب ایک قدم ہے، جس کے لیے پیش رفت جاری ہے۔

مفتی محمد طہ ابراہیم اور مفتی عارف حسین نے شرکا کی جانب سے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے ایسا مفید کورس کروانے پر شریعہ اکیڈمی کا شکریہ ادا کیا۔ ہر دو علما نے یہ تجویز پیش کی کہ کورس کے اجزا پر مشتمل ایک کتابچہ مرتب کیا جائے اور ان کورسوں کا دائرہ کار بڑھایا جائے۔

ڈاکٹر سہیل حسن ایکٹنگ ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی نے مہمانان گرامی اور شرکائے کورس کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ شرکائے کورس کی تجاویز کی روشنی میں اس کورس کو نہ صرف مزید بہتر بنایا جائے گا بلکہ اس کا دائرہ کار بڑھاتے ہوئے المعهد العالی للفتویٰ کا قیام عمل میں لایا جائے گا انہوں نے اس ضمن میں ڈاکٹر منصوری کی کاوشوں کو سراہا۔

اخبار شریعہ

شریعہ اکیڈمی میں ان ہاؤس سیمینار کا آغاز

یونیورسٹی اساتذہ کے علم وتحقیق سے استفادہ کے لیے شریعہ اکیڈمی میں علمی مذاکرے (ان ہاؤس سیمینار) کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کا پہلا پروگرام ۴ فروری ۲۰۱۴ء کو منعقد ہوا جس کے مہمان مقرر ڈاکٹر محمد الغزالی تھے۔ انہوں نے پچھلے دنوں اعظم گڑھ (انڈیا) میں ہونے والی شبلی کانفرنس کے حوالے سے روداد اور وہاں پڑھا جانے والا اپنا صدارتی خطبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر غزالی کا کہنا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کی علمی بنیاد مشترک ہے، ان بنیادوں پر بلاتفریق کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی عظمت رفتہ حاصل کرنے کے لیے ہمیں بھی اپنے اندر اسلاف کی طرح تحقیق وجستجو اور غوروفکر کی راہ اپنانی ہوگی۔

اکیڈمی کی تازہ مطبوعات

جامع الاصول

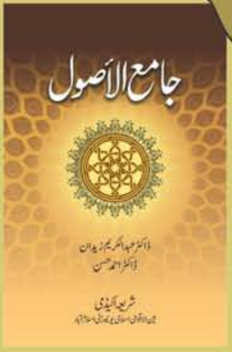

ڈاکٹر احمد حسن

صفحات: 654

قیمت: 1000

یہ کتاب بنیادی طور پر اصول فقہ پر ڈاکٹر عبدالکریم زیدان کی تالیف الوجیز فی اصول الفقہ کے ترجمہ پر مشتمل ہے جس میں مترجم ر مصنف ڈاکٹر احمد حسن نے کئی جگہ پر اپنی طرف سے مزید اضافے کیے ہیں جس سے کتاب کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔ اس کی نمایاں خصوصیات میں سہل انداز واسلوب، حسن ترتیب اور جامع ہونا ہے جس میں احناف اور متکلمین دونوں کے منہج سے استفادہ کرتے ہوئے اصول فقہ کے تقریباً تمام مباحث جامع اور عام فہم انداز میں پیش کیے گئے ہیں۔

قواعد کلیہ
اور ان کا آغاز وارتقا

ڈاکٹر محمود احمد غازی

صفحات: 206

قیمت: 280

فقہ اور اصول فقہ کے بنیادی قواعد پر مشتمل کتاب جس میں نہ صرف مختلف موضوعات سے متعلق قواعد کلیہ کو مختصر تشریح کے ساتھ بیان کیا گیا ہے بلکہ ان کے آغاز وارتقا اور ان پر لکھی گئی کتب کا تفصیلی تعارف پیش کیا گیا۔

اسلام کا قانون
بین الممالک (طبع دوم)

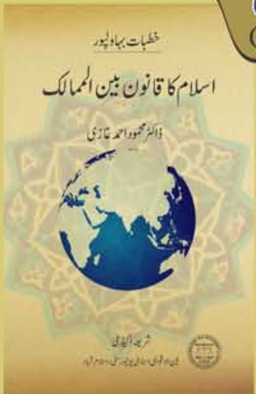

ڈاکٹر محمود احمد غازی

صفحات: 585

قیمت: 750

کتاب مؤلف کے جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں دیے جانے والے خطبات پر مشتمل ہے جس میں اسلام کے قانون بین الممالک کے مختلف پہلوؤں مثلاً اسلامی ریاست کے دیگر ریاستوں کے ساتھ تعلقات، اسلام میں آداب قتال، اہل ذمہ، غیر مسلم ریاستوں سے معاہدات کی پابندی، دار کی تقسیم وغیرہ کو معاصر اسلوب اور اصطلاحات میں پیش کیا گیا ہے۔

حقوق کا بے جا استعمال
شرعی نقطۂ نظر

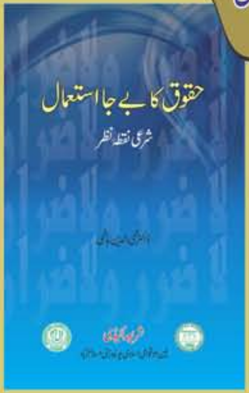

ڈاکٹر محی الدین ہاشمی

صفحات: 232

قیمت: 500

اس کتاب میں حق کے بے جا استعمال یا قانون تعسف کے حوالے سے شریعت کے احکام کو پیش کیا گیا ہے اور دیگر اقوام کے قوانین سے تقابلی جائزہ لے کر اسلامی شریعت کی جامعیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اکیڈمی کی مختصر خبریں

- ڈاکٹر محمد طاہر منصوری ترقی پاکر نائب صدر جامعہ برائے تحقیق واعلیٰ تعلیم کے عہدے پر فائز ہوگئے، ان کی جگہ ڈاکٹر سہیل حسن کو شریعہ اکیڈمی کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔
- اکیڈمی میں نئے اکیڈمک سٹاف کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ نومتعین فیکلٹی ممبرز میں شمس الحق امین بطور اسسٹنٹ پروفیسر، محمد ابوبکر صدیق، محمد سہیل خان، محمد اصغر شہزاد بطور لیکچرار، جبکہ محمد سرفراز خان اور عبدالحمید معاون تحقیق کی حیثیت سے اکیڈمی کا حصہ بنے ہیں۔
- فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت اکیسواں مطالعہ اسلامی قانون کورس شروع ہو چکا ہے۔ اب تک تین سو افراد مذکورہ کورس میں داخلہ لے چکے ہیں جبکہ مزید داخلے جاری ہیں۔

دوروزہ ورکشاپ بعنوان
عصر حاضر میں جہاد کی معنویت چند الجھنیں اور مسائل

اکیڈمی کے زیر اہتمام جہاد کے موضوع پر اپریل کے پہلے عشرے میں دوروزہ ورکشاپ منعقد ہوگی جس میں ملک بھر سے نمایاں اہل علم خطاب کریں گے۔ ورکشاپ کا بنیادی مقصد دور حاضر میں جہاد کی معنویت، جہاد سے متعلق معاصر فکری رجحانات کا جائزہ، تصور جہاد کے بارے میں بعض مغالطوں کا ازالہ اور اسلام میں جہاد کے حقیقی تصور کو اجاگر کرنا ہے۔ اس ورکشاپ میں شرکت کی دعوت عام ہوگی۔ علمائے کرام، مدارس دینیہ، کالج اور یونیورسٹی کی سطح کے طلبہ، ذرائع ابلاغ اور قانون کے پیشے سے تعلق رکھنے والے حضرات بطور خاص مدعو ہوں گے۔

دوروزہ اسلامی مائیکروفنانس ورکشاپ

شریعہ اکیڈمی اور ہیلپنگ ہینڈز انٹرنیشنل کے تعاون سے مورخہ ۲۳۔۲۴، اکتوبر ۲۰۱۴ء کو اسلامی مائیکروفنانس پر دوروزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف مالیاتی اداروں سے منسلک تیرہ افراد نے اس ورکشاپ میں شرکت کی۔ ورکشاپ میں شرکا کو اسلامی طریقہ ہائے تمویل مشارکہ، مضاربہ، مرابحہ، سلم اور استصناع کے جدید بینکاری میں عملی اطلاقات کے متعلق رہنمائی فراہم کی گئی۔

دورة (تجديد الخطاب الديني) المنعقدة بالتعاون مع الأكاديمية

عقد المنتدى العالمى للوسطية فرع باكستان دورة بعنوان (تجديد الخطاب الد ينى) بالتعاون مع أكاديمية فى الفترة ما بين ٧ -٨ من يناير الماضى، شارك فيها أكثر من ١٢٠ عالما من خطباء المساجد والأئمة والوعاظ من مختلف المدن الباكستانية.ورأس حفل الختام معالى رئيس الجامعة أ.د.أحمد يوسف الدريويش، وقال فى كلمته :إن الغلو أمر ليس له علاقة بالشرع، ولا يمكن علاج هذا الأمر إلا بالعودة لكتاب الله وسنة نبيه وأخذ آراء العلماء من السلف والمعاصرين .وحث معالى رئيس الجامعة المشاركين على تبصير المجتمع بالدين الإسلامى و وسطيته بمختلف الوسائل، وأن يكافحوا قضية التكفير بالأدلة الشرعية .

وقبل ذلك تحدث الدكتور محمد طاهر منصورى ـ نائب رئيس الجامعة ورئيس فرع باكستان للمنتدى، عن مفهوم الوسطية والمفاهيم المضادة لها، واقترح تدريس منهج الوسطية فى المقررات الدراسية بالمؤسسات التعليمية.

ويذكر أنه شارك فى حفل الافتتاح فضيلة القاضى فدا محمد خان .القاضى بالمحكمة الشرعية الفيدرالية ـ إسلام آباد وحث فى كلمته المشاركين فى الدورة على ترتيب أولوياتهم وتنظيمها حتى لا يقعوافى فخ الاهتمام بالأمور الهامشية و ما هو أقل نفعا خاصة العلماء والأئمة الذين يتحملون مسؤولية كبيرة على عاتقهم فى نشر الوعى الدينى داخل مجتمعاتهم .

وأخيرا قام سعادة الدكتور سهيل حسن عبدالغفار المدير العام بالنيابة للأكاديمية بتوجيه الشكر للضيوف الكرام والمشاركين والمنتدى العالمى للوسطية على دعمه لهذه الدورة. وفى نهاية الجلسة تم توزيع شهادات المشاركة مرفقة بهدايا و كتب.

آخر إصداراتنا

التطرف الدينى :تعريفه وأسبابه ومؤشراته وجهود الجامعة الإسلامية العالمية فى محاربته

أ.د . أحمد بن يوسف الدريويش

لقد تناول معالى الأستاذ الدكتور أحمد بن يوسف الدريويش رئيس الجامعة الإسلامية العالمية ـ إسلام آباد فى مؤلفه القيم الموسوم بـ (التطرف الدينى : تعريفه وأسبابه ومؤشراته وجهود الجامعة الإسلامية العالمية فى محاربته) بيان ظاهرة التطرف الدينى وآثارها وأبعادها على المجتمعات المسلمة، وبين أن الغلو والتطرف داء خطير إذا دب فى أمة أهلكها وزلزل أركانها ونخر فى كيانها، فهو هلاك للأنفس والممتلكات والبلاد والعباد .وتناول المؤلف بشكل جامع شامل أسباب وعوامل تؤدى إلى إيجاد التطرف فى المجتمع .ومن أبرزها : الجهل بالدين وسوء الفهم لأحكامه وضعف الاتصال والتواصل مع العلماء الراسخين العاملين الموثوقين الناصحين وضعف دور الأسرة فى المجتمع والخلل فى أسلوب المنهج الرشيد السديد فى الدعوة إلى الله وما إلى ذلك من الأسباب.

تنبيه الأنام عن أحكام المسألة فى الإسلام

دراسة فقهية مقارنة عن التسول وأحكامه

أ.د . أحمد بن يوسف الدريويش

سلك المؤلف فى إعداد هذاالكتاب القيم على نمط البحث العلمى الصحيح من ذكر آيات القرآن وأحاديث الرسول وأقوال الصحابة فى ذم ومعالجة البطالة والمسألة، كما عرض أقوال الفقهاء مع إيراد ما استدلوا به بالموازنة والترجيح فيما بينها. واستعرض أسباب شيوع المسألة فى البيئات المسلمة. وألقى الضوء على آثار المسألة اجتماعيا واقتصاديا كما ذكر بالتفصيل أهم الخطط والوسائل لمعالجة هذا الداء الخطير، منها : الدعوة والإرشاد و تهيئة فرص للقادرين و النفقة على الأقارب المعسرين، وصندوق الزكاة والضمان الاجتماعى، والتكافل الاجتماعى، وتشديد العقوبة على المتسللين للدولة، وإنشاء دور أو هيئات متخصصة لمكافحة التسول، وعقوبة محترف المسألة وغيرها. وفى الباب الثالث ألقى الضوء على نظام المملكة العربية لمكافحة التسول فى المملكة .ويشتمل الكتاب على مقدمة وباب تمهيدى وثلاثة أبواب وملحقين وخاتمة.

بقلوب مليئة بالحزن والأسى تلقت الجامعة الإسلامية العالمية بإسلام آباد نبأ وفاة خادم الحرمين الشريفين الملك عبد الله بن عبد العزيزآل سعود، والجامعة راعياً ورئيساً وأعضاء هيئة التدريس وطلاباً وإداريين، إذ تواسى وتعزى المملكة العربية السعودية -ملكا وحكومة وشعباً -تسأل الله سبحانه وتعالى للملك الراحل المغفرة والرحمة، وأن يسكنه فسيح جناته، كما تسأل للشعب السعودى الشقيق أن يلهمهم الصبر والسلوان إنا لله وإنا إليه راجعون.

شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد
فون:(۲۸۶)۹۲۶۱۷۶۱،۹۲۶۱۳۸۳ فیکس:۹۲۶۱۳۸۳، ای میل: akhbar.sharia@iiu.edu.pk اخبار شریعہ کی برقیاتی کاپی اس یو۔آر۔ایل پر دستیاب ہے: shariah.iiu.edu.pk
مدیر: ڈاکٹر عبدالحی ابڑو۔ معاون مدیر: عتیق احمد
مطبع: ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد